پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001
فون: 022-22660502

5 مئی، 2021

گورنر کا بیان: 5 مئی، 2021

جیسا کہ مالی سال 2020-21- وبائی بیماری کا سال- ختم ہو رہا تھا، ہندوستانی معیشت دوسری معیشتون کے مقابلے میں فائدہ مند طور پر تیار تھی۔ ہندوستان ایک مضبوط بحالی کے دامن میں تھا، اس کی وجہ اس کا مثبت نمو حاصل کرنا تھا، لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ انفیکشن کا وکر برابر کردیا۔ اس کے بعد کے چند ہفتوں میں، صورت حال یکسر بدل گئی ہے۔ آج، ہندوستان انفیکشن اور اموات میں خوفناک اضافے سے لڑ رہا ہے۔ کووڈ کی نئی شکلیں سامنے آئي ہیں، جس کی وجہ سے صحت کی دیکھ بھال اور طبی سہولیات، ویکسین کی فراہمی اور فرنٹ لائن ہیلتھ عملے پر شدید دباؤ ہے۔ تازہ بحران ابھی بھی جاری ہے۔ بھارت نے مقامی اور عالمی سطح پر ویکسین اور طبی امداد کو بڑھانے اور زندگیوں کو بچانے کے لیے ایک بہادر دفاع کیا ہے۔

2. اسی کے ساتھ ساتھ معاش کو پروان چڑھانا اور کام کی جگہوں، تعلیم اور آمدنی تک رسائی میں معمول کی بحالی ایک ضروری چیز بن گئی ہے۔ ماضی قریب کی طرح، ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) ابھرتی ہوئی صورت حال کی نگرانی کرتا رہے گا اور اپنے پاس موجود تمام وسائل اور آلات کو قوم کی خدمت میں تعینات کرے گا، خاص طور پر ہمارے شہریوں، کاروباری اداروں اور دوسرے اداروں کے لئے جو کہ کووڈ کی دوسری لہر سے پریشان حال ہیں۔ تباہ کن رفتار جس کے ساتھ وائرس ملک کے مختلف علاقوں کو متاثر کرتا ہے، اس سے نمٹنے کے لئے تیز رفتار اور وسیع پیمانے پر اچھی طریقے سے سوجھی سمجھی، ترتیب وار اور اچھی طرح سے ٹائمڈ اقدامات کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ معاشرے اور کاروبار کے مختلف سیکشن تک پہنچا جا سکے اور اس کے ساتھ ساتھ سب سے چھوٹے اور کمزور طبقات تک بھی پہنچا جا سکے۔ ایسا کرتے ہوئے، ہماری تعریف اور شکریہ ہماری قوم کے بہادر شہریوں، ہمارے ڈاکٹروں، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اور طبی عملے، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دوسرے حکام کے لیے ہے جو کورونا کی دوسری لہر کا بے لوث اور انتھک مقابلہ کرتے ہیں اور ایک سال سے زیادہ کے لیے فرنٹ لائن پر ہیں۔ ہماری قوم کے لیے ان کی خدمات کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ آر بی آئی کی

قرنطینہ سہولیات 250 سے زائد آر بی آئی اہلکاروں اور سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں – یہ اہلکار اپنے گھروں سے دور ہیں- تاکہ مالیاتی منڈیوں کے مختلف حصوں اور آر بی آئی آپریشن کے تسلسل کو یقینی بنائے رکھیں۔

3. جب سے وبائی مرض شروع ہوا ہے، میں نے کئی مواقع پر ہندوستان کی لچک اور تمام مشکلات پر قابو پانے کی صلاحیت پر اپنے حقیقی یقین کا اظہار کیا ہے۔ یہاں پر ہم مہاتما گاندھی کا حوالہ دیتے ہیں جس میں انہوں نے کہا تھا - *"ناقابل تسخیر اندھیروں کے درمیان میرا ایمان روشن ہے۔"*[1] اب ایک سال کے دوران، ہم نے اپنے آپ کو وبائی مرض کی مہلک گرفت سے آزاد کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے۔ وسط ستمبر اور فروری کے درمیان، بحیثیت ملک، ہم نے ایسے وقت میں انفیکشن کو کم کرنے کا انتظام کیا جب باقی دنیا وائرس کے بدترین اضافے کی زد میں تھی۔ اس بار، ہمیں اپنے وسائل کو استعمال میں کرنا ہے اور اس وائرس سے دوبارہ نئے جوش سے لڑنا ہے، اور قابو پانے کے عزم سے سرشار ہوکر لڑنا ہے، اور معمول پر آنے اور صحت مند ہونے کے لئے لڑنا ہے۔

موجودہ معاشی صورتحال کا جائزہ

4. اس سے پہلے کہ میں ان اقدامات کو بیان کروں جو آر بی آئی تجویز کر رہا ہے کہ وبائی امراض کے خلاف کیلیبریٹڈ اور جامع حکمت عملی کے پہلے حصے کے طور پر، میں میکرو اکنامک اور مالیاتی حالات پر غور کروں جو کہ غالب ہے، تاکہ جس تناظر میں آج کے اقدامات کئے جا رہے ہیں اسے سراہا جا سکے۔

5. عالمی معیشت بحالی کے ابتدائی آثار دکھا رہی ہے کیونکہ ممالک نمو کے ساتھ اپنی کوششوں کی بڑھا رہے ہیں، جن کو مانیٹری اور مالی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ پھر بھی، تمام ممالک اور شعبوں میں سرگرمی ناہموار ہے۔ معاشی آؤٹ لک انتہائی غیر یقینی ہے، اور منفی خطرات کے ساتھ ابر آلود ہے۔ اپریل 2021 میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے 2021 کے لیے اپنے عالمی نمو کے تخمینے پر نظر ثانی کرتے ہوئے 6.0 فیصد پر کی ہے (جنوری 2021 میں متوقع 5.5 فیصد سے) یہ مانتے ہوئے کہ ویکسین 2021 کے موسم گرما تک ترقی یافتہ معیشتوں (AEs) میں اور کچھ ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) میں دستیاب ہوں گی۔ اور بیشتر دوسرے ممالک میں 2022 کے دوسرے نصف حصے تک دستیاب ہوں گی۔ عالمی تجارتی اشیاء نے اپنے حالیہ اضافے کو برقرار رکھا ہے، جس میں سال بہ سال کی بنیاد پر فروری 2021 میں 5.4 فیصد کا اضافہ ہوا۔ کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر ترقی یافتہ معیشتوں (AEs) کے لیے مناسب رہا ہے۔ تاہم، کچھ ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) میں، یہ عالمی سطح پر خوراک اور اشیاء کی

[1] ۔ ماخذ: مائنڈ آف مہاتما گاندھی -132 (ایڈ. پربھو اور راؤ)، تیسرا ایڈیشن، 1968

قیمتوں کو مستحکم کرنے کی وجہ سے اہداف کے اوپر برقرار ہے۔ فروری مارچ میں اتار چڑھاؤ کے بعد عالمی مالیاتی منڈیوں میں اپریل میں ویکسین کی پرامیدگی پر دوبارہ تیزی آئی، اس کے بعد اس میں اصلاحات کی گئیں۔

6. گھریلو پیش رفت کی طرف بڑھتے ہوئے، زرعی شعبے کی لچک کی وجہ سے سپلائی کی مجموعی حالات پر زور دیا جاتا ہے۔ 2020-21 میں ریکارڈ اناج کی پیداوار اور بفر سٹاک معیشت کے دیگر شعبوں کو دیہی طلب، روزگار اور زرعی ان پٹس اور سپلائی بشمول برآمدات کے لیے غذائی تحفظ اور معاونت فراہم کرتے ہیں۔ انڈیا کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی جانب سے معمول کے مانسون کی پیشن گوئی 2021-22 میں دیہی طلب اور مجموعی پیداوار کو برقرار رکھنے کی توقع ہے، جبکہ افراط زر کے دباؤ پر بھی سکون بخش اثر پڑے گا۔

7. ڈیمانڈ کی مجموعی حالات، خاص طور پر ان خدمات کے لئے جن میں زیادہ کانٹکٹ کی ضرورت پڑتی ہے، میں ممکنہ طور پر عارضی کمی دیکھی جائے گی، یہ اس بات پر منحصر ہو گا کہ کووڈ صورتحال کیسے ابھر کر سامنے آتی ہے۔ پابندیوں اور روک تھام کے اقدامات کو مقامی اور ہدف بنائے جانے کے ساتھ، کاروبار اور گھرانے نئے اقدامات کو اپنانا سیکھ رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ایک سال قبل کے مقابلے میں مجموعی طلب میں اعتدال متوقع ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ اب تک مینوفیکچرنگ یونٹس میں رکاوٹ کم ہے۔ کھپت کی طلب برقرار ہے، جنوری سے مارچ 2021 میں صارفین کے سامان کی فروخت دو ہندسوں میں بڑھ رہی ہے، اور اپریل میں سال بہ سال کے حساب سے بجلی کی پیداوار میں 40.0 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ریل فریٹ نے اپریل میں سال بہ سال کے حساب سے 76 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ اپریل میں ٹول جمع کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ نقل وحرکت میں کمی آئی ہے لیکن پچھلے سال اپریل کے دوران نقل وحرکت میں اچانک رکنے کے برعکس صورتحال ہے۔ اپریل 2021 میں گاڑیوں کی رجسٹریشن مارچ کے مقابلے میں معتدل رفتار سے جاری ہے۔ ٹریکٹر کا شعبہ اپنی مضبوط رفتار جاری رکھے ہوئے ہے۔ مینوفیکچرنگ کے لیے خریداری مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) توسیع موڈ میں اپریل 2021 میں 55.5 پر جاری رہا جبکہ پچھلے مہینے میں 55.4 تھا۔ مجموعی طور پر، ہائی فریکونسی انڈکیٹرس مخلوط سگنل دے رہے ہیں۔ آر بی آئی تمام آنے والے ڈیٹا کو قریب سے اور مسلسل مانیٹر کرے گا تاکہ حقیقی وقت کی بنیاد پر میکرو اکنامک اور مالیاتی حالات پر دوسری لہر کے اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔

8. مارچ 2021 میں سی پی آئی کی افراط زر 5.5 فیصد تک بڑھ گئی ہے جو کہ ایک ماہ قبل 5.0 فیصد تھی۔ یہ بڑھوتری خوراک میں اضافے کے ساتھ ساتھ ایندھن کی افراط زر کی وجہ سے ہوئی ہے جبکہ بنیادی افراط زر بڑھا رہا ہے۔ صارفین کے امور کے محکمے (ڈی سی اے) کی طرف سے اپریل 2021 کے لیے ہائی فریکونسی فوڈ پرائسیز ڈیٹا اناج اور اہم سبزیوں کی قیمتوں میں مزید نرمی کی تجویز دیتے ہیں جبکہ دالوں اور خوردنی تیل میں قیمتوں کا دباؤ برقرار رہے گا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اپریل میں کچھ اعتدال درج کیا گیا۔ مینوفیکچرنگ اور سروسز کی پی ایم آئیز بڑھتی ہوئی ڈبلیو پی آئی افراط زر ان پٹ پرائس پریشر کی استقامت کو ظاہر کرتی ہیں۔ قومی

شماریات کے دفتر کی 12 مئی کی ریلیز اپریل میں افراط زر کے حوالے سے مزید روشنی ڈالے گی۔ آگے بڑھتے ہوئے، ایک نارمل جنوب مغربی مانسون، جیسا کہ آئی ایم ڈی کی پیش گوئی ہے، یہ خاص طور پر اناج اور دالوں میں خوراک کی قیمتوں کے دباؤ پر قابو پانے میں مدد کرے گی۔ عالمی سطح پر اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے تمام شعبوں میں ان پٹ پرائس دباؤ میں اضافہ ایک تشویش ہے۔ سال کے باقی حصوں میں افراط زر کی رفتار کووڈ 19 کے انفیکشن اور سپلائی چین اور لاجسٹکس پر مقامی کنٹرول کے اقدامات کے اثرات سے تشکیل پائے گی۔

9. بیرونی شعبے میں، مارچ 2021 میں ہندوستان کی تجارتی برآمدات اور درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ پورے سال 2020-21 کے لیے، مجموعی طور پر اشیاء میں تجارتی خسارہ ایک سال پہلے 161 بلین امریکی ڈالر سے کم ہوکر 98.6 بلین امریکی ڈالر رہ گیا۔ وزارت تجارت وصنعت کی طرف سے جاری کردہ ابتدائی اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اپریل 2021 میں بھارت کی تجارتی برآمدات اور درآمدات میں وسیع پیمانے پر مضبوط نمو دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس، جو کہ جنوری 2020 سے ستمبر 2020 تک سرپلس ریکارڈ کر رہا تھا، وہ پلٹ گیا اور Q3: 2020-21 میں جی ڈی پی کا 0.2 فیصد کا ہلکا سا خسارہ دیکھنے کو ملا۔ زر مبادلہ کے ذخائر 30 اپریل 2021 کو 588 بلین امریکی ڈالر تھے۔ اس سے ہمیں عالمی سطح پر ابھرنے والے اثرات سے نمٹنے کا اعتماد ملتا ہے۔

10. گھریلو مالیاتی حالات وافر اور سرپلس سسٹم لیکویڈیٹی کی وجہ سے آسان بنے رہے ہیں۔ لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت اوسط یومیہ خالص لیکویڈیٹی جذب اپریل 2021 میں 5.8 لاکھ کروڑ تھا۔ جی – سیکوریٹیز 1.0 کے تحت پہلی نیلامی 15 اپریل 2021 کو 25000 کروڑ کی نوٹیفائیڈ رقم کے لیے کی گئی جس سے ایک پرجوش ردعمل ملا جیسا کہ 4.1 کے بولی کور کے تناسب سے ظاہر ہوتا ہے۔ جی- سیکوریٹیز اکیوزیشن پروگرام نے جی – سیکوریٹیز پیداوار میں نرمی کا رجحان پیدا کیا ہے جو تب سے جاری ہے۔ مارکیٹ کی جانب سے اس مثبت رسپانس کو دیکھتے ہوئے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جی- سیکوریٹیز اکیوزیشن پروگرام کے تحت 35000 کروڑ کی مجموعی رقم کے لیے سرکاری سیکیورٹیز کی دوسری خریداری 20 مئی 2021 کو کی جائے گی۔ سسٹم لیکویڈیٹی کی یقین دہانی کے ساتھ، آر بی آئی اب اپنے لیکویڈیٹی آپریشنز کو تیزی سے بڑھانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے تاکہ خاص طور پر نچلی سطح پر نمو کو فروغ دیا جا سکے۔

اضافی اقدامات

11. دوسری لہر کے خلاف جنگ میں، تمام اسٹیک ہولڈرز - حکومت، اسپتالوں اور ڈسپنسریوں، فارمیسیوں، ویکسین/ ادویات کے مینوفیکچررز/ درآمد کنندگان، میڈیکل آکسیجن مینوفیکچررز/ سپلائرز، پرائیویٹ آپریٹرز جو کہ اہم حفظان صحت کی سپلائی چین میں مصروف ہیں، اور سب سے بڑھ کر عام آدمی جو کہ صحت کے اخراجات میں اچانک اضافے کا سامنا کر رہا ہو، ان کے لیے

فنانسنگ کی طرف سے کسی بھی رکاوٹ کو ختم کے لئے ایک جامع ٹارگٹڈ پالیسی جواب کی ضرورت ہے۔ نچلی سطح پر چھوٹے کاروبار اور مالیاتی ادارے انفیکشن کی دوسری لہر کا سب سے بڑا نقصان برداشت کر رہے ہیں۔ اس پس منظر میں اور میکرو اکنامک صورتحال اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات کے ہمارے مسلسل جائزے کی بنیاد پر، ہم تجویز کرتے ہیں کہ مزید اقدامات کریں، جیسا کہ ذیل میں ذکر کیا گیا ہے۔

ایمرجنسی ہیلتھ سروسز تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے 50000 کروڑ روپے کی ٹرم لیکویڈیٹی سہولت

12. ملک میں کووڈ سے متعلقہ صحت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کے لیے فوری لیکویڈیٹی کی فراہمی کو فروغ دینے کے لیے، ریپو ریٹ پر تین سال تک کی مدت کے لئے 50000 کروڑ کی آن ٹیپ لیکویڈٹی ونڈو 31 مارچ 2022 تک کھولی جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، بینکس ویکسین مینوفیکچررز سمیت وسیع پیمانے پر اداروں کو تازہ قرض دینے میں مدد فراہم کرسکتے ہیں اور ساتھ ساتھ میں بینکس ویکسین اور ترجیحی طبی آلات کے درآمد کنندگان/ سپلائرز، ہسپتالوں /ڈسپنسری، پیتھالوجی لیبز، اور تشخیصی مراکز، آکسیجن اور وینٹی لیٹرز کے مینوفیکچررز اور سپلائرز، ویکسین اور کووڈ سے متعلق ادویات کے درآمد کنندگان، کووڈ سے متعلق لاجسٹک کمپنیوں اور علاج کے لیے مریضوں کو بھی قرض دینے میں مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

13- بینکوں کو ترجیحی شعبے کے قرضے (PSL) کی درجہ بندی میں 31 مارچ 2022 تک توسیع کے ذریعے اسکیم کے تحت کریڈٹ کی فوری فراہمی کے لیے ترغیب دی جا رہی ہے ان قرضوں کی ترجیحی شعبے کے قرضے (PSL) کے تحت ادائیگی/ میچورٹی تک، جو بھی پہلے ہو، درجہ بندی جاری رہے گی۔ بینک یہ قرضے قرض لینے والوں کو براہ راست یا آر بی آئی کے زیر انتظام ثالثی مالیاتی اداروں کے ذریعے دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت، بینکوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایک کووڈ لون بک بنائیں۔ ایک اضافی ترغیب کے ذریعے، ایسے بینک اپنی اضافی لیکویڈیٹی کوویڈ لون بک کے سائز تک آر بی آئی کے پاس ریورس ریپو ونڈو کے تحت ریپو ریٹ سے 25 بی پی ایس کم پر جمع کرانے کے اہل ہوں گے، یا مختلف طریقے سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ریورس ریپو ریٹ سے 40 بی پی ایس زیادہ پر جمع کرانے کے اہل ہوں گے۔

چھوٹے فنانس بینکوں (SFBs) کے لیے خصوصی طویل مدتی ریپو آپریشنز (SLTRO)

14. چھوٹے فنانس بینک (SFBs) افراد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو آخری میل تک کریڈٹ کی فراہمی کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرتے ہوئے نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ چھوٹے کاروباری یونٹس، مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں اور دیگر غیر منظم شعبے کے اداروں کو مزید مدد

فراہم کرنے کے لیے جو کہ وبائی مرض کی موجودہ لہر کے دوران منفی طور پر متاثر ہوئے ہیں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ چھوٹے فنانس بینک (SFBs) کے لیے ریپو ریٹ پر 10000 کروڑ کے خصوصی تین سالہ طویل المیعاد ریپو آپریشنز (SLTRO) کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، تاکہ ہر قرض لینے والے کو 10 لاکھ تک کے نئے قرضے کے لیے تعینات کیا جائے۔ یہ سہولت 31 اکتوبر 2021 تک دستیاب رہے گی۔

چھوٹے فنانس بینکوں (SFBs) کی طرف سے مائیکرو فنانس اداروں (MFIs) کو قرض دینے کے لیے آن لینڈنگ کو ترجیحی سیکٹر لینڈنگ کے طور پر درجہ بندی کیا جائے

15. اس وقت، چھوٹے فنانس بینکوں (SFBs) کی طرف سے مائیکرو فنانس اداروں (MFIs) کو قرضے دینے کے لیے ترجیحی شعبے کے قرضے (PSL) کی درجہ بندی نہیں کی جاتی۔ وبائی امراض کی وجہ سے ظاہر ہونے والے نئے چیلنجوں اور مائیکرو فنانس اداروں (MFIs) کی ابھرتی ہوئی لیکویڈیٹی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے، چھوٹے فنانس بینکوں (SFBs) کو اجازت دی جا رہی ہے کہ وہ انفرادی قرض دہندگان کو ترجیحی شعبے کے قرضے کے طور پر مائیکرو فنانس اداروں (MFIs) کو (500 کروڑ تک کے اثاثوں کے سائز کے ساتھ) کو قرض دینے کے لیے نئے قرضے دیں۔ یہ سہولت 31 مارچ 2022 تک دستیاب رہے گی۔

مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے (MSME) کے تاجروں کو کریڈٹ

16. مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) کے قرض لینے والوں کو کریڈٹ فلو کی حوصلہ افزائی کے لیے، فروری 2021 میں شیڈولڈ کمرشل بینکوں کو اجازت دی گئی کہ وہ نقد ریزرو تناسب (CRR) کا حساب کرنے کے لئے نئے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) قرض دہندگان کو ان کی خالص مانگ اور وقت کی واجبات (NDTL) سے قرضے کاٹ دیں۔ بینک سے نہ جڑے ہوئے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) کو بینکنگ سسٹم میں شامل کرنے کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے، یہ چھوٹ فی الحال 25 لاکھ روپے تک کے اکسپوزر کے لیے دستیاب ہے اور یکم اکتوبر 2021 کو ختم ہونے والے پندرہ روز تک جاری کردہ کریڈٹ کے لیے 31 دسمبر 2021 تک توسیع دی جا رہی ہے۔

افراد، چھوٹے کاروباروں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) کے متعلقہ دباؤ والے اثاثوں کے لیے ریزولوشن فریم ورک 2.0

17. حالیہ ہفتوں میں ہندوستان میں کووڈ 19 وبائی امراض کا پھر سے بڑھنا اور مقامی/ علاقائی سطح پر اپنائے گئے متعلقہ اقدامات نے نئی غیر یقینی صورتحال پیدا کی ہے اور نئی معاشی بحالی کو

متاثر کیا ہے جو کہ شکل اختیار کر رہی تھی۔ اس ماحول میں قرض لینے والوں کا سب سے کمزور زمرہ انفرادی قرض لینے والے، چھوٹے کاروبار اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) ہیں۔ مندرجہ ذیل اقدامات کا آج اعلان کیا جا رہا ہے، جو کہ خاص طور پر قرض لینے والوں کے ان گروہوں کو ٹارگیٹ کرتے ہیں۔

(الف) قرض لینے والے یعنی افراد اور چھوٹے کاروباری ادارے اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) جن کی مجموعی اکسپوزر 25 کروڑ ہے اور جنہوں نے پہلے سے کسی ری اسٹکچرنگ کے فریم ورک (بشمول 6 اگست 2020 کے ریزولوشن فریم ورک 1.0 کے تحت) کے تحت ری اسٹرکچرنگ حاصل نہیں کی ہے، اور جن کی 31 مارچ 2021 کو 'سٹینڈرڈ' کے طور پر درجہ بندی کی گئی تھی، ایسے ادارے قرارداد کے تحت اہل مانے جائیں گے۔ مجوزہ فریم ورک کے تحت ری اسٹرکچرنگ 30 ستمبر 2021 تک کی جا سکتی ہے اور اسے درخواست کے 90 دن کے اندر لاگو کرنا ہوگا۔

(ب) انفرادی قرض لینے والوں اور چھوٹے کاروباری اداروں کے حوالے سے جنہوں نے ریزولوشن فریم ورک 1.0 کے تحت اپنے قرضوں کی تشکیل نو حاصل کی ہے، جہاں پہ ریزولوشن پلان کی دو سال سے کم عرصے کی معطلی کی اجازت دی ہے، قرض دینے والے اداروں کو اس ونڈو کو استعمال کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے تاکہ اس طرح کے منصوبوں میں ترمیم کرتے ہوئے معطلی کی مدت بڑھانے اور/ یا بقیہ مدت کو 2 سال تک بڑھانے کی حد پر عمل کر سکیں۔ دیگر شرائط ویسے ہی رہیں گے۔

(ج) چھوٹے کاروبار اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSME) کی پہلے سے تشکیل شدہ کے حوالے سے، قرض دینے والے اداروں کو ایک وقتی اقدام کے طور پر اس بات کی بھی اجازت دی جا رہی ہے کہ وہ ورکنگ کیپٹل کے منظور شدہ حدود کا جائزہ لینے کے لیے، جو کہ ورکنگ کیپیٹل سائیکل، مارجن وغیرہ کی دوبارہ تشخیص پر مبنی ہے۔

کے وائی سی (KYC) تقاضوں کی تعمیل کو معقول کے مطابق بنانا

18. کسٹمر کی سہولت کو بڑھانے کے لیے ریزرو بینک کے اقدامات کو آگے بڑھاتے ہوئے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ کے وائی سی اصولوں کے بعض اجزاء کو معقول طریقے سے اپنایا جائے۔ ان میں یہ باتیں شامل ہیں (الف) ویڈیو کے وائی سی (KYC) کے دائرہ کار کو جو کہ V-CIP کے طور پر جانا جاتا ہے (ویڈیو پر مبنی کسٹمر کی شناخت کا عمل) صارفین کی نئی اقسام جیسے ملکیتی فرموں، مجاز دستخط کنندگان اور قانونی اداروں کے فائدہ مند مالکان کے لیے اور کے وائی سی (KYC) کی وقتا فوقتا اپ ڈیٹ کرنے کے لیے، (ب) آدھار ای کے وائی سی (KYC) تصدیق کی بنیاد پر کھلے محدود کے وائی سی (KYC) اکاؤنٹس کو بغیر رو برو موڈ میں مکمل طور پر کے وائی سی (KYC) کے مطابق کھاتوں میں تبدیل کرنا؛ (ج) V-CIP کے لیے سنٹرلائزڈ کے وائی سی (KYC)

رجسٹری (CKYCR) کے کے وائی سی (KYC) شناخت کار کے استعمال کو قابل بنانا اور شناختی ثبوت کے طور پر الیکٹرانک دستاویزات (ڈیجی لاکر کے ذریعے جاری کردہ شناختی دستاویزات سمیت) جمع کرانا۔ (د) بشمول ڈیجیٹل چینلز کا استعمال گاہکوں کی کے وائی سی تفصیلات کو وقتا فوقتا اپ ڈیٹ کرنے کے مقصد کے لیے مزید کسٹمر فرینڈلی آپشنز کا تعارف شامل ہے۔

19. مزید یہ کہ ملک کے مختلف حصوں میں کووڈ سے متعلقہ پابندیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریگولیٹڈ اداروں کو مشورہ دیا جا رہا ہے کہ کسٹمر اکاؤنٹس کے لیے جہاں وقتا فوقتا کے وائی سی (KYC) اپ ڈیٹ ہونا باقی ہے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 31 دسمبر 2021 تک کسٹمر اکاونٹ کے آپریشن پر کوئی تعزیراتی پابندی عائد نہیں کی جائے گی، جب تک کہ کسی اور وجہ سے یا کسی ریگولیٹر/ نافذ کرنے والی ایجنسی/ کورٹ آف لا وغیرہ کی ہدایات کے تحت ضروری نہ ہو۔ اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران اپنے کے وائی سی (KYC) کو اپ ڈیٹ کر لیں۔

فلوٹنگ پروویژن اور کاؤنٹر سائیکلیکل پروویژننگ بفر کا استعمال

20. بینکوں پر وبائی امراض سے متعلقہ دباؤ کو کم کرنے کے لیے اور سرمائے کے تحفظ کو فعال کرنے کے ایک اقدام کے طور پر، بینکوں کو اجازت دی جارہی ہے کہ وہ 31 دسمبر 2020 کو غیر پرفارمنگ اثاثوں کے لیے اپنے بورڈز کی طرف سے پیشگی منظوری کے ساتھ مخصوص دفعات بنانے کے لیے ان کے پاس موجود 100 فیصد فلوٹنگ پرووِیژن/ کاؤنٹر سائیکلیکل پرووِیژننگ بفر کا استعمال کریں۔ اس طرح کے استعمال کی فوری طور پر اور 31 مارچ 2022 تک اجازت دی جا رہی ہے۔

ریاستی حکومتوں کے لیے اوور ڈرافٹ (OD) سہولت میں نرمی

21. ریاستی حکومتوں کو ان کی نقد فلو اور مارکیٹ کے قرضوں کے لحاظ سے اپنی مالی صورتحال کو بہتر طریقے سے سنبھالنے کے قابل بنانے کے لیے، اوور ڈرافٹ (OD) سہولیات کے حصول کے حوالے سے کچھ نرمی کی اجازت دی جا رہی ہے۔ اس طرح ایک سہ ماہی میں او ڈی کے زیادہ سے زیادہ دنوں کو 36 سے 50 دن اور او ڈی کے لگاتار دنوں کی تعداد کو 14 سے 21 دن تک بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ سہولت 30 ستمبر 2021 تک دستیاب ہوگی۔ 23 اپریل 2021 کو ریاستوں کے ویز اینڈ مینس ایڈوانس (WMA) کی حد پہلے ہی بڑھا دی گئی ہے۔

22۔ تمام اعلانات سے متعلقہ سرکلر/ نوٹیفکیشن علیحدہ علیحدہ جاری کیے جائیں گے، جو آج سے شروع ہو رہے ہیں۔

اختتامی ریمارکس

23. فوری مقصد یہ ہے کہ انسانی زندگی کو محفوظ رکھا جائے اور ہر ممکن ذریعہ سے معاش کو بحال کیا جائے۔ دوسری لہر، اگرچہ کمزور کرنے والی ہے، لیکن یہ ناقابل تسخیر نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے، کہ ہمیں اپنے تاریک لمحات کے دوران ہی میں روشنی پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمارے پاس پچھلے سال کے تجربے سے سبق سیکھنا ہے، جب بحیثیت قوم ہم اکٹھے ہوئے اور وبائی امراض کی پہلی لہر سے مسلط کردہ کئی دہائیوں میں پہلی بار اس نوعیت کے چیلنج پر قابو پا لیا۔

24. آر بی آئی میں، ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے جنگ کی تیاری میں کھڑے ہیں کہ مالی حالات سازگار رہیں اور مارکیٹیں موثر انداز میں کام کرتی رہیں۔ ہم حکومت کے ساتھ قریبی ہم آہنگی سے کام کریں گے تاکہ ان مشکلات کو دور کیا جا سکے جن سے ہمارے شہری مصیبت کی اس گھڑی میں گزر رہے ہیں۔ ہم غیر روایتی طور پر طریقے اپنانے کے لیے پرعزم ہیں اور حالات کے تقاضے کے مطابق نئے ردعمل وضع کریں گے جب بھی حالات کو ان کی ضرورت پڑے گی۔ ہمیں اپنے مستقبل پر بھی توجہ مرکوز رکھنی چاہیے، جو اس وقت بھی روشن دکھائی دیتا ہے، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر ابھرنے کے لئے تیار ہے۔ آج، ہم نے کچھ اقدامات کیے ہیں اور ہم سال بھر فعال رہتے رہیں گے- چھوٹے اور بڑے اقدامات لیتے ہوئے- تاکہ ہم بدلتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے سکیں۔ ہمیں معاشی اور مالیاتی استحکام کے ساتھ مضبوط اور پائیدار ترقی کے بعد کے وبائی مستقبل پر پوری توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ وبائی امراض کی موجودہ لہر سے درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک بار پھر آگے آئیں، جبکہ مستقبل کی لہروں سے محتاط رہیں۔ آخر میں، میں نے پھر مہاتما گاندھی کے الفاظ کا حوالہ دیتا ہوں، "ہمارا ایمان ہمیشہ جلتے ہوئے چراغ کی طرح ہونا چاہیے جو نہ صرف ہمیں روشنی دیتا ہے بلکہ ارد گرد کو بھی روشن کرتا ہے۔"[2]

شکریہ، نمسکار۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/161

[2] ۔ ماخذ: مہاتما گاندھی کے جمع شدہ کام (CWMG)، جلد 83، ص۔ 411۔